



سوال

(465) نماز میں ہاتھوں کو کھلا ہتھوڑنا خلاف سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
نماز میں ہاتھوں کے کھلا ہتھوڑنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں ہاتھوں کو کھلا ہتھوڑنا خلاف سنت ہے۔ نمازی کے حق میں سنت یہ ہے کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھ لے جیسا کہ "صحیح البخاری" میں حدیث سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ ثابت ہے کہ:

«کان الناس یمرؤن ان ینضح الرجل یدہ الیمنی علی زراعہ الیسری فی الصلاة» (صحیح البخاری)

"لوگوں کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں آدھی لپٹے دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھ لے۔"

اس مسئلہ میں قبل از رکوع اور بعد از رکوع میں کوئی فرق نہیں کیونکہ حدیث سھل بن سعد کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔ ہاں البتہ اس عموم سے رکوع خارج ہے۔ کہ اس میں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر ہوتے ہیں۔ سجود خارج ہے۔ کہ اس میں دونوں ہاتھ زمین پر ہوتے ہیں۔ جلسہ خارج ہے کہ اس میں دونوں ہاتھ رانوں پر ہوتے ہیں۔ باقی رہی حالت قیام تو اس میں قبل از رکوع اور بعد از رکوع دونوں حالتوں میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھا جائے گا۔
صدا ما عنہم والیٰ اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 401

محدث فتویٰ